ادائیگی کے سلسلے میں حضورؐ کے پاس حاضر ہوئیں، آپ نے فرمایا اگر رقم میں ادا کر دوں اور آزاد کر دوں۔ اور پھر میں خود تم سے نکاح کر لوں تو نکاح پر تم راضی ہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں راضی ہوں۔ (ابوداؤد۔ کتاب العتاق) اتفاق سے ان کے باپ حارث آئے انہوں نے کہا کہ میری بیٹی کنیز نہیں رہ سکتی۔ آزاد کر دیں۔ آپ نے فرمایا میں اسکو جویریہ کی مرضی پر چھوڑتا ہوں۔ جویریہ نے فرمایا میں اللہ اور رسول کو اختیار کرتی ہوں۔ (رواہ ابن المنذر بسند صحیح جلد ۴ صفحہ ۳۶۵)

ام حبیبہؓ | تیسری زوجہ مطہرہ ام المؤمنین ام حبیبہؓ ہیں۔ جو اسلام کے خلاف اکثر لڑائیوں کے کمانڈنگ افسر اور قریش کے سردار ابوسفیان کی بیٹی تھیں۔ ان کی ماں حضرت عثمانؓ کی پھوپھی صفیہؓ بنت ابی العاص تھیں۔ ان کا پہلا نکاح عبید اللہ بن جحش سے ہوا تھا۔ حضرت ام حبیبہؓ خود بھی مسلمان ہوئیں۔ اور ان کی تبلیغ سے ان کے شوہر بھی مسلمان ہوئے۔ اس وقت ان کے باپ ابوسفیان اور بھائی معاویہ جو اسلام کے دشمن تھے، دونوں ان کو اسلام لانے پر ستاتے رہے، تنگ آکر دونوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ وہاں کچھ مدت کے بعد شوہر عبید اللہ بن جحش نصرانی ہو گیا، لیکن ام حبیبہؓ اسلام پر قائم رہیں۔ حضورؐ کو اطلاع ہوئی۔ آپ نے متاثر ہو کر سوچا تو آپ کو ان کی اس استقامت کا خیال آیا کہ انہوں نے اپنے سردار باپ کی دشمنی مول لیکر افریقہ کے ملک میں پناہ لی۔ پھر شوہر اس عیسائی ملک میں مرتد ہو کر مر گیا۔ لیکن ام حبیبہؓ کی ایمانی استقامت میں فرق نہ آیا، یہ دونوں امور ایسے ہیں کہ اس صورت میں بے سہارا مستورہ کو سہارا ملنا چاہیئے۔

دوم یہ کہ اس طرح ان کے باپ اور خاندان کی اسلام دشمنی میں کمی بھی آجائے گی۔ یہ دو اہم سبب ہوئے کہ آپ نے ام حبیبہؓ کو شرف زوجیت نبوی سے نوازا۔ حبشہ کے بادشاہ کو جو مسلمان ہو چکے تھے، حضورؐ نے اپنے قاصد کے ذریعے پیغام بھیجا کہ ام حبیبہؓ کو میری طرف سے پیغام نکاح پہنچا دو۔ چنانچہ یہ پیغام پہنچا دیا گیا۔

یہ بشارت سن کر بادشاہ کی اس باندی ابرہہ کو جس نے یہ پیغام پہنچایا تھا، ام حبیبہؓ نے اپنے ہاتھوں کے دو کنگن اور پاؤں کے پازیب اور انگلیوں کے چھلے انعام میں دیئے۔ اور نکاح ہو گیا۔ مہر نکاح چار سو پونڈ بادشاہ نے حضور علیہ السلام کی طرف سے مہر میں دے دیئے۔ اور سامان بھی دیا۔

صفیہؓ | چوتھی بیوی صفیہ بنت حیی بن اخطب ہیں۔ اس سلسلہ میں صفیہؓ بھی شرف زوجیت سے مشرف ہوئیں، جو بنی نضیر کے یہودی سردار حیی بن اخطب کی بیٹی تھیں، جن کا پہلا نکاح سلام بن مشکم